SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

# سندھ ایکٹ نمبرXVIمجریہ ۲۰۱۲
# SINDH ACT NO.XVI OF 2012
# حبیب یونیورسٹی ایکٹ، ۲۰۱۲
# THE HABIB UNIVERSITY ACT, 2012
## (CONTENTS)فہرست

تمہید (Preamble)
دفعات (Sections)

**باب -I**
**شروعاتی**

**(PRELIMINARY)**

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ تعریف
Definitions

**باب -II**
**یونیورسٹی**

**(THE UNIVERSITY)**

۳۔ ہیئت
Incorporation
۴۔یونیورسٹی کے اختیارات اور کام
Powers and functions of the University

**باب-III**
**یونیورسٹی کے عملدار**

**(OFFICERS OF THE UNIVERSITY)**

۵۔ یونیورسٹی کے عملدار
Officers of the University
۶۔ سرپرست
The Patron

۷۔ جانچ پڑتال
Visitation
۸۔ چانسلر
The Chancellor
۹۔ صدر
President
۱۰۔ صدر کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of the President
۱۱۔ پرووسٹ
Provost
۱۲۔ رجسٹرار
Registrar
۱۳۔ مالیات کا ڈائریکٹر
Director of Finance
۱۴۔ امتحانات کا کنٹرولر
Controller of Examinations
۱۵۔ انٹرنل آڈیٹر
Internal Auditor


**باب -IV**
**یونیورسٹی کی اتھارٹیز**

**(AUTHORITIES OF THE UNIVERSITY)**


۱۶۔ اتھارٹیز
Authorities
۱۷۔ بورڈ آف گورنرس
Board of Governors
۱۸۔ بورڈ کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of the Board
۱۹۔ بورڈ کی میٹنگس
Meetings of the Board
۲۰۔ اکیڈمک کائونسل
Academic Council
۲۱۔ اکیڈمک کائونسل کے اختیار اور ذمیداریاں

Powers and duties of the Academic Council

## باب -V
## قوانین، ضوابط اور قواعد

**(STATUTES, REGULATIONS AND RULES)**

۲۲۔ اسٹیچوٹس
Statutes
۲۳۔ ضوابط
Regulation
۲۴۔ قوانین اور ضوابط کی ترمیم اور منسوخی
Amendment and repeal of statutes and regulations
۲۵۔ قواعد
Rules

## باب -VI
## یونیورسٹی فنڈ

**(THE UNIVERSITY FUND)**

۲٦۔ یونیورسٹی فنڈ، آڈٹ اور اکاؤنٹس
The University Fund, Audit and Accounts

## باب -VII
## عام گنجائشیں

**(GENERAL PROVISIONS)**

۲۷۔ ملازمت سے رٹائرمنٹ
Retirement from Services
۲۸۔ پینشن، انشورنس، گریجوئٹی، پرووویڈنٹ اور بینوولینٹ فنڈ
Pension, insurance, gratuity, provident and benevolent fund
۲۹۔ اتھارٹیز کے میمبرز کے عہدے کی مدت
Term of office of members of Authorities
۳۰۔ اتھارٹیز میں عبوری آسامیوں پر بھرتی
Filling of casual vacancies in authorities
۳۱۔ اتھارٹیز کی ممبرشپس کے متعلق تنازعات
Disputes about memberships of authorities

۳۲۔ دیگر اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات
Constitution, Functions and Powers of other Authorities
۳۳۔ اتھارٹی کی طرف سے کمیٹی کی مقرری
Appointment of Committee by the Authority
۳۴۔ فرسٹ اسٹیچوٹس
First Statutes
۳۵۔ رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties
۳۶۔ اتھارٹیز کی کارروایاں کا آسامیوں کی بنا پر غیر موثر ہونا
Proceedings of the Authorities invalidated by vacancies
۳۷۔ کاروائی پر پابندی
Bar of jurisdiction
۳۸۔ ضمانت
Indemnity

**فرسٹ اسٹیچوٹس**
**(ملاحظہ کریں دفعہ ۴۵)**

۱۔ فیکلٹیز
Faculties
۲۔ بورڈ آف فیکلٹیز
Board of Faculties
۳۔ ڈینس
Deans
۴۔ تدریسی شعبہ
Teaching Department
۵۔ بورڈ س آف اسٹڈیز
Boards of Studies
٦۔ اعلیٰ مطالعوں اور تحقیق کا بورڈ
Board of Advanced studies and research
۷۔ سلیکشن بورڈ
Selection Board
۸۔ فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی
The Finance and Planning Committee
۹۔ ڈسیپلن کمیٹی اور اس کے کام

Discipline Committee and its Functions
۱۰۔ الحاق کمیٹی
Affiliation Committee

# سندھ ایکٹ نمبرXVIمجریہ ۲۰۱۲
# SINDH ACT NO.XVI OF 2012
# حبیب یونیورسٹی ایکٹ، ۲۰۱۲
# THE HABIB UNIVERSITY ACT, 2012

[۸ اکتوبر ۲۰۱۲]

تمہید (Preamble)

ایکٹ جس کے ذریعے کراچی میں حبیب یونیورسٹی قائم کی جائے گی۔

جیسا کہ کراچی میں حبیب یونیورسٹی کا قیام اور اس سے متعلقہ معاملات کے لیئے اقدامات اٹھانا مقصود ہیں؛

جس کو اس طرح بنا کر عمل میں لایا جائے گا:

باب -I
شروعاتی

## **باب-I**
## **شروعاتی**

**PRELIMINARY**

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (1) اس ایکٹ کوحبیب یونیورسٹی ایکٹ، ۲۰۱۲ کہا جائے گا۔

( O ) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

۲۔ اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک :

(a)"اکیڈمک کاؤنسل" سے مراد یونیورسٹی کی اکیڈمک کاؤنسل ؛

(b)"الحاق شدہ کالیج" سے مراد ایک تعلیمی ادارہ جو یونیورسٹی سے الحاق شدہ ہو لیکن اس کے زیر انتظام نہ ہو؛

(c) "اتھارٹی" سے مراد دفعہ ۱۱ میں بیان کردہ یونیورسٹی کی اتھارٹی؛

(d)"بورڈ" سے مراد یونیورسٹی کا بورڈ آف گورنرس؛

(e)"چیئرمین" سے مراد تدریسے شعبے کا چیئرمین؛

(f)"چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا چانسلر ؛

(g)"کالج" سے مراد ایک کالج اور جس میں شامل ہے ایک ادارہ جس میں عام، فنی پیشورانہ تعلیم یا دیگر اعلیٰ تربیت اور دوسرے مضامین میں تعلیم دی جائے، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(h) "ڈین" سے مراد فیکلٹی کا ہیڈ؛

(i)"ڈائریکٹر"سے مراد ایک ادارے کے تدریسی یا انتظامی ڈویزن کا سربراہ؛

(j)"فیکلٹی" سے مراد یونیورسٹی میں ایک یا ایک سے زائد تدریسی شعبوں پر مشتمل اکیڈمک ڈویزن؛

(k)"فاؤنڈیشن" سے مراد حبیب فاؤنڈیشن، پاکستان میں گارنٹی انکارپوریٹڈ کی طرف سے کمپنی لمیٹڈ اور جو کراچی میں رجسٹرڈ اور کمپنی آرڈیننس، ۱۹۸۴ کی دفعہ ۴۲ کے تحت لائسنس شدہ ہو؛

(l)"حکومت" سے مراد حکومت سندھ؛

(m)"عملدار" سے مراد دفعہ ۵ کے تحت یونیورسٹی کے عملداروں میں سے کوئی ایک؛

(n)"سرپرست" سے مراد یونیورسٹی کا سرپرست؛

(o)"بیان کردہ" سے مراد قانون، ضوابط اور قواعد میں بیان کردہ؛

(p)"صدر" سے مراد یونیورسٹی کا صدر؛

(q)"پروفیسر امیریٹس" سے مراد ایک رٹائرڈ پروفیسر جو یونیورسٹی میں اعزازی طور پر کام کر رہا ہو؛

باب -II

یونیورسٹی

ہیئت

Incorporation

(r)"پرووسٹ" سے مراد ہے یونیورسٹی کا پرووسٹ؛
(s)"رجسٹرار" سے مراد یونیورسٹی کا رجسٹرار؛
(t)"قوانین، ضوابط اور قواعد" سے مراد اس ایکٹ کے تحت ترتیبوار بنائے گئے قوانین، ضوابط اور قواعد؛
(u)"تدریسی شعبہ" سے مراد ہے یونیورسٹی کا تدریسی شعبہ؛
(v)"استاد" سے مراد ہے کل وقتی استاد جیسا کہ پروفیسر، ایسوسیئیٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرر اور ایسے دوسرے لوگ جو استاد کے طور پر مقررکیئے جائیں؛
(w)"یونیورسٹی" سے مراد ہے اس ایکٹ کے تحت قائم کردہ حبیب یونیورسٹی۔

## باب -II
## یونیورسٹی

**THE UNIVERSITY**

یونیورسٹی کے اختیارات اور کام
Powers and functions of the University

۳۔ (۱) ایک یونیورسٹی قائم کی جائے گی، جس کو حبیب یونیورسٹی کہا جائے گا، جو چانسلر، وائس چانسلر، ڈینس، ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس کے چیئرمین اور بورڈ کے میمبران اکیڈمک کاؤنسل کے میمبران اور ایسے دیگر عملداروں پر مشتمل ہوگی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲)یونیورسٹی حبیب یونیورسٹی کے نام سے فاؤنڈیشن کے کنٹرول کے تحت میں ایک باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی اور مذکورہ نام سے کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکے گا۔

(۳)یونیورسٹی دونوں اقسام کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے، لیز پر لینے، بیچنے یا دوسری صورت میں کسی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کو منتقل کرنے کے لیئے مجاز ہوگی، جو اس میں شامل ہو یا اس کی طرف سے حاصل کی گئی ہو۔

(۴)یونیورسٹی کسی مذہب تعلق اور جنس سے تعلقہ رکھنے والے افراد کے لیئے کھلی ہوگی، ان کا تعلق چاہے کسی بھی جنس، کسی بھی مذہب، نسل، طبقے، رنگ یا کسی بھی رہائشی جگہ سے ہو، جو یونیورسٹی کی طرف سے پڑھائے جانے والے کورسز میں تعلیم لینے کی داخلا کے لیئے اہل ہوں اور ایسے کسی بھی شخص کو ایسے بنیاد پر داخلا سے منع نہیں کیا جائے گا۔

(۵)یونیورسٹی کیمپس یا کیمپسز بنانے کے لیئے اقدام لے گی۔

۴۔ یونیورسٹی ایک خودمختیار باڈی ہوگی اور اس کو مندرجہ ذیل اختیارات ہوں گے:

(a)تربیت کی ایسی شاخوں میں تعلمیم فراہم کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے، اور معلومات کے اضافے اور ترقی کے لیئے گنجائشیں نکالنا،جیسے وہ طے کرے؛ بشرطیکہ میڈیشن کی فیکلٹی پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کاؤنسل کی تقاضائوں کے مطابق قائم کی جائے گی؛

(b)اپنا الحاق کرنا یا دوسرے اداروں سے ملنا اور تعلیم کی بہتری کے لیئے اپنے کام اور ذمیداریاں ادا کرنے کے لیئے فیکلٹیز اور ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس قائم کرنا؛

(c)تدریس کے کورس اور نصاب بیان کرنا؛

(d)داخلا دینا اور امتحان لینا اور ان افراد کو جنہوں نے بیان کردہ شرائط کے تحت داخلا لیا ہو اور امتحان پاس کیئے ہوں ان کو ڈگریز، ڈپلوماز، سرٹیفکیٹس اور دوسرے تعلیمی اعزاز دینا؛

(e)بیان کردہ طریقہ کار کے تحت منظور شدہ افراد کو اعزازی ڈگریاں یا اعزاز دینا؛

(f)تربیت کے کسی ایک یا ساری شاخوں میں فیکلٹیز، تدریسی شعبے، تحقیقی ادارے اور دوسرے تربیت کے مراکز قائم کرنا اور دوسری فیکلٹیز کو تعلیم، پیشورانہ تربیت اور تحقیق میں تعاون کرنا؛

باب-III
یونیورسٹی کے عملدار
Officers of the University

(g)تعلیمی اداروں کا الحاق کرنا یا الحاق ختم کرنا اور الحاق شدہ یا الحاق چاہنے والے کالجوں اور دوسرے تعلیمی اداروں کی جانچ پڑتال کرنا؛

(h)دوسری یونیورسٹیز اور پبلک اتھارٹیز سے ایسے معاملے اور ایسے مقاصد کے لیئے تعاون کرنا، جیسے وہ طے کرے؛

(i)پروفیسرشپس، ایسوسیئیٹ پروفیسرشپس، اسسٹنٹ پروفیسرشپس اور لیکچررشپس اور دوسری آسامیاں پیدا کرنا اور افراد مقرر کر نا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(j)تحقیق، ترقی، انتظامی اور دوسری متعلقہ مقاصد کے لیئے آسامیاں پیدا کرنا اور اس سلسلے میں افراد مقرر کرنا؛

(k)فیلوشپس، اسکالرشپس، ایگزیبیشنز برسریز، میڈلس اور انعام پیدا کرنا اور دینا، جیسے شرائط میں بیان کیا گیا ہو؛

سرپرست
The Patron

(l)یونیورسٹی کے شاگردوں کی رہائش کا انتظام کرنا، رہائش کے ہالس بنانا اور سنبھالنا اور ہاسٹلس اور لاجنگس کو منظور کرنا اور لائسنس رمنظور کرنا اور لائسن جاری کرنا؛

جانچ پڑتال
Visitation

(m)یونیورسٹی کے شاگردوں کے ڈسیپلن پر نظرداری کرنا اور ضابطہ رکھنا، شاگردوں کی ایکسٹرا کیوریکولر اور تفریحی سرگرمیوں کو فروغ دلانا اور ان کی صحت اور عام بہبود کو فروغ دلانے کے لیئے انتظام کرنا؛

(n)ایسی فیس اور دیگر چارجز طلب کرنا اور حاصل کرنا جیسے وہ طے کرے؛

(o)ٹھیکوں میں شامل ہونا، چلانا، تبدیل کرنا یا رد کرنا؛

(p)جائیداد حاصل کرنا اور سنبھالنا، یونیورسٹی کو کی گئی گرانٹس، وصیتوں، ٹرسٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسرے چندوں کو سنبھالنا اور ان کو اس طرح سرمایہ کاری کرنا جیسے مناسب ہو؛

(q) تربیت کی شاخوں میں ایسی تحقیق کرنا تا کہ وہ

دوسرے تربیت دینے والے پر مثبت اثر ڈالے؛
(r)تحقیق اور دوسرے کاموں کی چھپائی اور اشاعت کا بندوبست کرنا؛
(s)تعلیمی اور انتظامی سرگرمیوں کے لیئے مختلف باڈیز اور کمیٹیز کے لیئے میمبر مقرر کرنا جیسے بورڈ طے کرے؛
(t)ایسے عملدار اور اسٹاف مقرر کرنا اور ایسے عملداروں اور اسٹاف کے شرائط و ضوابط، اختیارات اور ذمیداریاں متعین کرنا؛
(u)تعلیمی معیاروں کی بہتری کے لیئے دوسرے اداروں سے تعلیمی رابط قائم کرنا اور تعاون کی سرگرمیوں کی فروغ دلانا؛ اور
(v)ایسے دوسرے سارے اقدام اٹھانا اور عمل کرنا جو اس کے مقصد حاصل کرنے لیئے لیئے ضروری ہوں۔

## باب -III
## یونیورسٹی کے عملدار

**OFFICERS OF THE UNIVERSITY**

۵۔ یونیورسٹی کے مندرجہ ذیل عملدار ہوں گے:
(a) سرپرست؛
(b) صدر؛
(c) پرووسٹ؛
(d) ڈینس؛
(e) ڈائریکٹرس؛
(f) تدریسی شعبوں کا چیئرمین؛
(g) رجسٹرار؛
(h) مالیات کا ڈائریکٹر؛
(i) امتحانات کا کنٹرولر؛
(j) انٹرنل آڈیٹر؛
(k) لائبریرین؛ اور
(l) ایسے دوسرے لوگ جن کو یونیورسٹی کے عملدار کے طور پر بیان کیا گیا ہو۔

چانسلر
The Chancellor

٦۔ (۱) سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا سرپرست ہوگا۔

(۲)سرپرست، اگر موجود ہوگا، یونیورسٹی کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

صدر
President

۷۔ (۱) سرپرست یونیورسٹی سے متعلقہ معاملات سے کسی بھی مسئلے کے سلسلے میں معائنہ یا جانچ پڑتال کروا سکتا ہے اور وقتاً فوقتاً ہدایت کرے گا اور کوئی شخص یا اشخاص مندرجہ ذیل معاملات کی جانچ پڑتال کے لیئے مقرر کر سکتا ہے:

صدر کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of the President

(a) یونیورسٹی، اس کی عمارت، لائبریریز اور دوسری سہولیات؛
(b) کوئی ادارہ، شعبہ یا یونیورسٹی کے زیر دست ہاسٹل؛
(c) مالی اور افرادی وسائل کی موزونیت؛
(d) تدریس، تحقیق، نصاب، امتحان اور دوسرے یونیورسٹی کے معاملات؛ اور
(e) ایسے دوسرے کوئی معامات جیسے اس کی طرف سے بیان کیا گیا ہو۔

(۲)سرپرست خیال بانٹے گا اور متعلقہ بورڈ کی رائے کے بعد، اس سلسلے میں اس کی طرف سے قدم اٹھایا جائے گا۔
(۳)بورڈ، اس وقت پر ، جو سرپرست کی طرف سے بیان کیا گیا ہو، اس کو ایسے قدم اٹھانے کا مشورہ دے سکتا ہے، اگر کوئی ہو، جو اٹھایا گیا ہو یا معائنے کے نتیجے کے بعد اٹھایا جانا ہو۔
(۴)جہاں بورڈ بیان کردہ وقت کے دوران سرپرست کو مطمئن کرنے والا کوئی قدم نہ اٹھائے، تو سرپرست ہدایات جاری کر سکتا ہے، جو وہ مناسب سمجھے اور متعلقہ بورڈ ایسی ساری ہدایات پر عمل کرے گا۔
۸۔ (۱) چانسلر ایک نامور شخص ہوگا، جو علم کے میدان میں اور معاشرے کی خدمات کے طور پر جانا مانا ہوگا اور اپنے اعلیٰ اخلاق اور علمی ساخت رکھنے کے طور پر پسندیدہ شخصیت بن چکا ہوگا؛
(۲)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت فاؤنڈیشن کا چیئرمین یونیورسٹی کا چانسلر ہوگا، جو فاؤنڈیشن کی طرف

سے چار سال کے عرصے کے لیئے ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طے کرے۔

(۳)چانسلر سرپرست کی غیر موجودگی میں یونیورسٹی کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

(۴)اعزازی ڈگری دینے کے لیئے ہر تجویز چانسلر سے تصدیق کرائی جائے گی۔

(۵)چانسلر کسی شخص کو کسی اتھارٹی کی میمبرشپ سے ہٹا سکتا ہے، اگر ایسا شخص:

**پرووسٹ**
**Provost**

(a) ذہنی توازن کھو بیٹھتا ہے؛ یا

(b) میمبر کے طور پر کام کرنے سے نااہل ہو جاتاہے؛ یا

(c) جس کو پاکستان کی کسی عدالت کی طرف سے اخلاقی گستاخی کے جرم میں سزا سنائی گئی ہو۔

(٦)اگر چانسلر مطمئن ہے کہ کسی اتھارٹی کی کارروایاں اس ایکٹ کی گنجائشوں، قوانین، ضوابط یا قواعد کے مطابق نہیں ہیں تو، وہ اس اتھارٹی کو سبب بتانے کے لیئے طلب کر سکتا ہے کہ کیوں نہ ایسی کارروایوں کو ختم کیا جائے، تحریری حکم کے ذریعے ایسی کارروائی کو ختم کر سکتا ہے۔

(۷)چانسلر کی غیر موجودگی کی صورت میں یا کسی دوسرے سبب کی وجہ سے، صدر یا بورڈ کی طرف سے بااختیار بنایا گیا کوئی شخص چانسلر کے سارے کام سرانجام دے گا۔

**رجسٹرار**
**Registrar**

(۸)چانسلر یونیورسٹی کے معاملات سے متعلقہ مسئلے کی جانچ پڑتال کے لیئے معائنہ کر سکتا ہے اور ایسا شخص یا اشخاص مقرر کر سکتا ہے، جیسے مقصد حاصل کرنے کے لیئے مناسب سمجھے۔

**مالیات کا ڈائریکٹر**
**Director of Finance**

(۹)چانسلر، ذیلی دفعہ (٦) کے تحت رپورٹ ملنے کے بعد ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور صدر ایسی ہدایات پر بورڈ کے توسط سے عمل کرے گا۔

۹۔ (۱) صدر، چانسلر کی طرف سے بورڈ کی سفارش پر چار سال کے عرصے کے لیئے مقرر کیا جائے گا، مدت چانسلر کی صوابدید پر مزید بڑھ سکتا ہے، ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جیسے چانسلر طے کرے۔

امتحانات کا کنٹرولر
Controller of Examinations

(۲)کسی بھی وقت جب صدر کا عہدہ خالی ہوگا، یا صدر غیر حاضر ہوگا یا بیماری کی وجہ سے اپنی آفیس کے کام کرنے کے لائق نہیں ہوگا یا دوسرے کسی سبب کی وجہ سے تو چانسلر صدر کی ذمیداریاں نبھانے کے لیئے ایسے انتظام کرے گا جیسے وہ مناسب سمجھے۔

انٹرنل آڈیٹر
Internal Auditor

باب -IV
یونیورسٹی کی اتھارٹیز

اتھارٹیز
Authorities

۱۰۔ (۱) صدر یونیورسٹی کا اعلیٰ ترین تدریسی اور انتظامی آفیسر ہوگا اور اس ایکٹ کی گنجائشوں، چانسلر کی ہدایات، یونیورسٹی کی ہدایات پر بہتر نمونے عمل درآمد کرانے کا ذمیدار ہوگا اور یونیورسٹی کی حکمت عملیوں اور پروگراموں پر عمل درآمد کرنے کا ذمیدار ہوگا۔

(۲)صدر، چانسلیر کی غیر حاضری میں، ایسی اتھارٹیز کی میٹنگس کی صدارت کرے گا جن کا چانسلر چیئرمین ہے۔

(۳)صدر، کسی ہنگامی صورتحال میں، جو اس کے خیال میں فوری قدم کی حامل ہو، ایسا قدم اٹھا سکتا ہے، جیسے وہ ضروری سمجھے، جس کے بعد جتنا جلدی ممکن ہو سکے، اس کے قدم کے حوالے سے عملدار، اتھارٹی یا باڈی کو رپورٹ کرے گا، جس کو عام صورت میں معاملے کو حل کرنا تھا۔

بورڈ آف گورنرس
Board of Governors

(۴)خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاڈ میں آنے کے علاوہ، صدر کو یہ اختیارات حاصل ہوں گے کہ:

(a) ایسی عارضی آسامیاں پیدا کرنا اور بھرتی کرنا، جن کی مدت چھہ ماہ سے زائد نہ ہو؛

(b) منظور شدہ بجٹ میں فراہم کردہ سارے خرچہ کی منظوری دینا اور خرچہ کے ان ہی

میجر ہیڈس میں فنڈ کی ری ایروپریئشن کرنا؛

(c) غیر متوقع کام کے لیئے رقم منظور کرنا یا دوبارہ ری ایرو پریئشن کرنا، جیسے بورڈ کی طرف سے طے کی یا دوبارہ نظرثانی کی گئی ہو، جو بجٹ میں بیان نہ کیا گیا ہو اور اس کے حوالے سے آنے والی میٹنگ میں رپورٹ کرنا؛

(d) پیپرس، گریڈس اور نتائج کی جانچ پڑتال کے لیئے ایسے انتظام کرنا جیسے وہ ضروری سمجھے؛

بورڈ کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of the Board

(e) یونیورسٹی کے اساتذہ، عملداروں اور دوسرے ملازمین کو تدریس، تحقیق، امتحانات اور انتظامات اور یونیورسٹی کے ایسے دوسرے معاملات کے سلسلے میں ایسے کام کرانے کی ہدایت کرنا، جو ضروری سمجھے؛

(f) ایسی کیٹیگریز کے لیئے ملازم مقرر کرنا، جن کے سلسلے میں بورڈ کی طرف سے اختیارات منتقل کیئے گئے ہوں؛

(g) یونیورسٹی کے کسی عملدار یا ملازمین کو ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت، اگر کوئی ہوں، اس ایکٹ کے تحت اپنے اختیارات میں سے کوئی اختیار منتقل کرنا؛ اور

(h) ایسے دوسرے اختیارات اور کام کرنا اور سرانجام دینا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۱۱۔ (۱) پرووسٹ اکیڈمک اور تحقیقی پروگرام کی ساری ذمیداری کے ساتھ یونیورسٹی کا چیف اکیڈمک آفیسر ہوگا اور بورڈ کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے بورڈ طے کرے۔

(۲)پرووسٹ کو اسٹیچوٹس، ضوابط اور قواعد کے تحت مندرجہ ذیل اختیارات ہوں گے:

(a) ہدایات، تربیت، تحقیق، مشاہدے اور خدمت کے پروگراموں کو مکمل کرنے کے متعلق سرگرمیوں کو چلانا؛ اور

(b) تدریس، تحقیق اور امتحانات سے متعلقہ ایسے اسائنمنٹس کرنے کے لیئے اساتذہ کوہدایت کرنا؛

(c) متعلقہ اتھارٹیزسے ناموں کے پینلس مل جانے کے بعد یونیورسٹی کے سارے امتحانات کے لیئے پیپر سیٹرس اور ممتحن مقرر کرنا؛ اور

(d) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا اور ایسے دوسرے اختیارات استعمال کرنا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۱۲۔ (۱) رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور بورڈ کی طرف سے ایسے شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے بورڈ طے کرے۔

(۲)رجسٹرار مندرجہ ذیل کام کرے گا:

(a) یونیورسٹی کی عام مہر اور تعلیمی رکارڈس کا سنبھالنا؛

(b) ایسی دوسری ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

۱۳۔ (۱) ڈائریکٹر آف فنانس یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور بورڈ کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کا جائے گا، جیسے بورڈطے کرے۔

(۲)ڈائریکٹر آف فنانس یہ کام کرے گا:

(a) یونیورسٹی کی جائیداد، مالیات اور سرمایہ کاری سنبھالے گا؛

(b) یونیورسٹی کی سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ کے تخمینے تیار کرے گا اور ان کو مالیات کمیٹی اور بورڈ کے سامنے پیش کرے گا؛

(c) یہ یقین دہانی کرے گا کہ یونیورسٹی کے فنڈس ان مقاصد کے لیئے استعمال ہو رہے

ہیں، جن کے لیئے وہ جاری کیئے گئے ہیں؛ اور

(d) وہ ایسے دوسرے کام سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۱۴۔ امتحانات کا کنٹرولر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور امتحانات سے متعلقہ سارے معاملات کے لیئے ذمیدار ہوگا اور ایسی ذمیداریاں سرانجام دے گا جیسے بیان کیا گیا ہو۔

بورڈ کی میٹنگس
Meetings of the Board

۱۵۔ انٹرنل آڈیٹر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور یونیورسٹی کے فنڈ میں سے ساری ادائگیوں کی انٹرنل آڈٹ کا ذمیدار ہوگا۔

## باب -IV
## یونیورسٹی کی اتھارٹیز

### AUTHORITIES OF THE UNIVERSITY

۱٦۔ یونیورسٹی کی مندرجہ ذیل اتھارٹیز ہوں گی:

(a) بورڈ آف گورنرس؛
(b) اکیڈمک کاؤنسل؛
(c) بورڈس آف فیکلٹیز؛
(d) بورڈ آف اسٹڈیز؛
(e) سلیکشن بورڈ؛
(f) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ؛
(g) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛
(h) ڈسیپلن کمیٹی؛
(i) الحاق کمیٹی؛ اور
(j) ایسی دوسری اتھارٹیز، جیسے اسٹیچوٹس میں بیان کیا گیا ہو۔

اکیڈمک کائونسل
Academic Council

۱۷۔ (۱) بورڈ آف گورنرس مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(a) چانسلر، جو اس کا چیئرمین ہوگا؛
(b) صدر؛
(c) سندھ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس یا اس کی طرف سے نامزد کیا گیا ہائی کورٹ کا جج؛

(d) چیئرمین، ہائیر ایجوکیشن کمیشن، یا اس کی طرف سے نامزد کردہ کمیشن کا کل وقتی میمبر؛
(e) پرووسٹ؛
(f) محکمہ تعلیم، حکومت سندھ کا سیکریٹری یا اس کی طرف سے نامزد کردہ؛
(g) فاؤنڈیشن کی طرف سے چار بہترین میرٹ رکھنے والے افراد مقرر کیئے جائیں گے؛
(h) مختلف نظم و ضبط اور شعبوں سے تعلق رکھنے والے چار نامور افراد کو چانسلر کی طرف سے صدر کی سفارش پر نامزد کیا جائے گا؛

(۲)رجسٹرار بورڈ کے سیکریٹری کے طور پر ذمیداریاں نبھائے گا۔

(۳) نامزد کردہ میمبر تین سال کی مدت کے لیئے عہدہ رکھہ سکے گا، اور مدت ختم ہونے پر دوبارہ نامزدگی کے لیئے اہل ہوگا۔

(۴)نامزد کردہ میمبر کا عہدہ خالی ہو جائے گا، اگر وہ استعیفیٰ دیتا ہے یا بنا سبب بتانےبغیر یا بورڈ کی مسلسل تین میٹنگس میں غیر حاضر رہتا ہے یا اس کی نامزدگی نامزد کرنے والے اتھارٹی کی طرف سے تبدیل کی جاتی ہے۔

اکیڈمک کائونسل کے اختیار اور ذمیداریاں
Powers and duties of the Academic Council

۱۸۔ (۱) بورڈ یونیورسٹی کی ایگزیکٹو اور گورنننگ باڈی ہوگا اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور اسٹیچوٹس کے تحت یونیورسٹی کے انتظام کے ساتھ سارے معاملات کی عام نظرداری کرے گا۔

(۲)مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت اور اس ایکٹ اور قوانین کی گنجائشوں سے تضاد کے علاوہ، بورڈ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:
(a) یونیورسٹی کی جائیداد، فنڈس پر ضابطہ رکھنا اور انتظام کرنا؛
(b) متعلقہ کمیٹیز کے مشورے پر فنانسز، اکاؤنٹس اور یونیورسٹی کی سرمایہ کاری کو

سنبھالنا اور چلانا اور اس مقصد کے لیئے ایسے ایجنٹس مقرر کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے؛

(c) سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ تخمینوں پر غور کرنا اور اس سلسلے میں فاؤنڈیشن کو مشورہ دینا، اور خرچہ کے میجر ہیڈ میں سے دوسرے ہیڈمیں فنڈس کو دوبارہ تقسیم کرنا؛

باب -V
قوانین، ضوابط اور قواعد
اسٹیچوٹس
Statutes

(d) یونیورسٹی کی طرف سے منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی کرنا اور منتقلی کو قبول کرنا؛

(e) یونیورسٹی کی طرف سے ٹھیکے منظور کرنا، مکمل کرنا، تبدیل کرنا یا رد کرنا؛

(f) یونیورسٹی کی طرف سے حاصل کردہ یا خرچ کردہ ساری رقوم کے اکاؤنٹس اور یونیورسٹی کے اثاثوں اور وسائل کا حساب کتاب تیار کرنا؛

(g) کوئی جائیداد حاصل کرنا یا جائیداد کی منتقلی کا انتظام کرنا اور یونیورسٹی کو ملی ہوئی گرانٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسرے حصوں کا انتظام کرنا؛

(h) مذکورہ مقاصد کے لیئے یونیورسٹی کے فنڈس کا انتظام کرنا؛

(i) طریقہ طے کرنا، تحویل میں دینا اور یونیورسٹی کی عام مہر کو استعمال میں لانا؛

(j) یونیورسٹی کے کام جاری رکھنے کے لیئے عمارات، لائبریریز، احاطے، فرنیچر، سامان، اوزار اور دوسری مطلوبہ چیزیں فراہم کرنا؛

(k) رہائش کے ہالس اور ہاسٹلس قائم کرنا اور سنبھالنا اور شاگردوں کی رہائش کے لیئے ہاسٹلس یا لاجنگس کی منظوری دینا یا لائسنس جاری کرنا؛

(l) پروفیسرشپس، ایسوسیئیٹ پروفیسر شپس، اسسٹنٹ پروفیسر شپس، لیکچرر شپس اور دیگر ٹیچنگ کی آسامیاں پیدا کرنا یا ایسی آسامیوں کو سسپنڈ یا ختم کرنا؛

ضوابط
Regulation

(m) ایسے انتظامی، تدریسی، تحقیقی یا دوسرے عہدوں کو پیدا کرنا، سسپنڈ یا ختم کرنا، جیسے ضروری ہو؛

(n) اساتذہ، عملداروں اور ایسے دوسرے کیڈروں پر سلیکشن بورڈ کی سفارشات پر تقرریاں کرنا، جیسے بورڈ کی طرف سے طے کیا گیاہو؛

(o) نامور اور منفرد پروفیسر ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کرنا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(p) بیان کردہ شرائط کے تحت اکیڈمک کاؤنسل کی سفارشات پر اعزازی ڈگریاں دینا؛

(q) عملداروں، اساتذہ اور یونیورسٹی کے دوسرے ملازمین کی ذمیداریاں متعین کرنا؛

(r) عملداروں (ماسوائے صدر کے)، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو مذکورہ طریقہ کار کے تحت سسپنڈ کرنا، سزا دینا اور ملازمت سے برطرف کرنا؛

(s) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت مختلف اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛

(t) چانسلر کو پیش کرنے کے لیئے اسٹیچوٹس تجویز کرنا؛

(u) اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے بنائے گئے ضوابط پر غور کرنا اور نیکال کرنا؛ بشرطیکہ بورڈ اپنے طور پر ایک ضابطہ بنا سکتا ہے اور اکیڈمک کاؤنسل سے مشورے کے بعد اس کی منظوری دے سکتا ہے؛

(v) یونیورسٹی سے متعلقہ دوسرے سارے معاملات کو چلانا، طے کرنا اور انتظام کرنا،

قوانین اور ضوابط

اور اس سلسلے میں دوسرے سارے اختیارات استعمال کرنا، خاص طور پر جو اس ایکٹ اور اسٹیچوٹس میں بیان نہ کیئے گئے ہوں؛

(w) اپنا کوئی بھی اختیار اتھارٹی یا آفیسر یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کو سونپنا؛ اور

(x) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو اس کو اس ایکٹ کے تحت سونپے گئے ہوں یا جو اسٹیچوٹس کے تحت سونپے جائیں۔

کی ترمیم اور منسوخی
Amendment and repeal of statutes and regulations
قواعد
Rules

۱۹۔ (۱) بورڈ سال میں کم از کم تین مرتبہ اجلاس کرے گا، ایسی تواریخ پر جو صدر کی طرف سے طے کی جائیں گی؛ بشرطیکہ ضروری نوعیت کا معاملہ سمجھ کر ایک خاص میٹنگ کسی بھی وقت چانسلر کی ہدایت پر بلائی جا سکتی ہے یا بورڈ کے میمبران کی درخواست پر جو چار سے کم نہ ہوں، ۔

(۲) خاص میٹنگ کے لیئے نوٹس دس دن سے کم نہ ہوگا، نوٹس بورڈ کے میمبران کو دیا جائے گا اور میٹنگ کی ایجنڈا محدود کی جائے گی فقط اس معاملے کے لیئے جس کے لیئے خاص میٹنگ بلائی گئی ہے۔

باب -VI
یونیورسٹی فنڈ
یونیورسٹی فنڈ، آڈٹ اور اکاؤنٹس
The University Fund, Audit and Accounts

(۳)بورڈ کی میٹنگ کے لیئے کورم سب میمران کے آدھے تعداد کے برابر ہوگا، ووٹ کی نسبت ایک کے برابر گنی جائے گی۔

(۴)بورڈ کے فیصلے حاضر میمبران کی اکثریت کی بنیاد پر اور ووٹنگ کے ذریعے کیئے جائیں گے اور اگر میمبر ایک جتنے تقسیم ہو جائیں تو بورڈ کے چیئرمین کو ایک کاسٹنگ ووٹ حاصل ہوگا، جو استعمال کرے گا۔

(۵)ذیلی دفعہ (۳) کے تحت بورڈ کے میمبر بورڈ کی میٹنگ میں کسی رابطے کے اوزار کے ذریعے حصہ لے سکتے ہیں اور میمبر میٹنگ میں شریک سمجھے جائے گا۔

(٦)بورڈ کے میمبران کی اکثریت کی طرف سے دستخط کردہ تحریری قرارداد کارگر اور موثر سمجھی جائے گی، جیسے وہ مکمل طور پر بلائی گئی یا

تشکیل دی گئی میٹنگ میں پاس کی گئی ہو۔

۲۰۔ (۱) اکیڈمک کاؤنسل مشتمل ہوگی:

(a) صدر جو چیئرمین ہوگا؛

**باب -VII**
**عام گنجائشیں**

(b) پرووسٹ؛

(c) ڈینس؛

*ملازمت سے رٹائرمنٹ*
*Retirement from Services*

(d) امیریٹس اور نامور پروفیسرس یونیورسٹی کے پروفیسرس کے ساتھ؛

(e) تدریسی شعبوں کے چیئرمین؛

*پینشن، انشورنس، گریجوئٹی، پروویڈنٹ اور بینوولینٹ فنڈ*
*Pension, insurance, gratuity, provident and benevolent fund*

(f) تین نامور افراد جو عالمی سطح پر اپنے معاشرے کی خدمت یا شعبے کی رہنمائی مین دانشورانہ حیثیت کے طور پر جانے مانے ہوں گے، وہ چانسلر کی طرف سے بورڈ کی سفارش پر نامزد کیئے جائیں گے؛

(g) امتحانات کا کنٹرولر؛

(h) رجسٹرار جو سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

(۲)نامزد کردہ میمبر تین سال کے عرصے تک عہدہ رکھ سکیں گے اور دوبارہ نامزد ہونے کے لیئے اہل ہوں گے۔

*اتھارٹیز کے میمبرز کے عہدے کی مدت*
*Term of office of members of Authorities*

(۳)نامزد کردہ میمبر کا عہدہ خالی ہو جائے گا اگر وہ استعیفیٰ دیتا ہے یا اتھارٹی کی مسلسل تین میٹنگس میں موزوں سبب بتانے یا غیر حاضری کی چھٹی کے علاوہ غیر حاضر رہتا ہے، یا اس کی نامزدگی نامزد کرنے والی اتھارتی کی طرف سے تبدیل کی گئی ہے۔

*اتھارٹیز میں عبوری آسامیوں پر بھرتی*
*Filling of casual vacancies in authorities*

(۴)اکیڈمک کاؤنسل کی میٹنگ کا کورم سارے میمبران کے ایک تہائی برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر سمجھی جائے گی۔

۲۱۔ (۱) اکیڈمک کاؤنسل یونیورسٹی کی اعلیٰ ترین اکیڈمک باڈی ہوگی، اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین کے تحت، تدریس، اسکالر شپ، تحقیق اور امتحانات کے خاص معیاروں کے تحت رکھنے اور چلانے اور یونیورسٹی کی تدریسی سرگرمیوں کو فروغ دلانے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(۲)خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، کاؤنسل کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) بورڈ کو تدریسی معاملات میں مشورہ دینا؛

(b) شاگردوں کے تدریس کے کورسز اور امتحانات میں بیٹھنے کے لیئے داخلے دینا؛

اتھارٹیز کی ممبرشپس کے متعلق تنازعات
Disputes about memberships of authorities

(c) بورڈ کو فیکلٹیز، تدریسی شعبوں، اداروں اور بورڈ آف اسٹڈیز کی تشکیل اور تنظیم سازی کے لیئے اسکیمیں پیش کرنا؛

(d) یونیورسٹی میں تدریس اور تحقیق کی پلاننگ اور ڈولپمنٹ کے لیئے پیشکش پر غور کرنا اور پیش کرنا؛

دیگر اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات
Constitution, Functions and Powers of other Authorities

(e) بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات پر ضوابط بنانا، جس میں تدریس کے کورسز اور یونیورسٹی کے سارے امتحانات کے لیئے نصاب بھی ہوگا؛ بشرطیکہ اگر بورڈس آف فیکلٹیز اور بورڈس آف اسٹڈیز کی سفارشیں بیان کردہ تاریخ تک موصول نہیں ہوتی، کاؤنسل، بورڈ کی منظوری سے، آنے والے سال کے لیئے تدریس کے کورس جاری رکھے گی جو سابقہ امتحانات کے لیئے بیان کیئے گئے ہیں۔

اتھارٹی کی طرف سے کمیٹی کی مقرری
Appointment of Committee by the Authority

(f) دوسری یونیورسٹیز اور امتحانی باڈیز کے امتحانات کو یونیورسٹی کے امتحانات کے برابر توثیق کرنا؛

(g) بورڈ کو پیش کرنے کے لیئے ضوابط بنانا؛

فرسٹ اسٹیچوٹس
First Statutes

(h) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔

## باب -V

## اسٹیچوٹس، ضوابط اور قواعد

رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties

## STATUTES, REGULATIONS AND RULES

۲۲- (۱) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت چانسلر،

مندرجہ ذیل بیان کردہ سارے معاملات یا ان میں سے کسی ایک کے لیئے اسٹیچوٹس بنا کر/نافذ کر سکتا ہے، یعنی:

(a) یونیورسٹی کے ملازمین کی ملازمت کے شرائط و ضوابط بنانا، بشمول پے اسکیل، پینشن کی تشکیل، انشورنس، گریچوئٹی، پروویڈنٹ فنڈ، بینیوولینٹ فنڈ اور دوسرے متعلقہ قواعد کے لیئے؛

(b) اساتذہ، محققوں اور عملداروں کی کانٹریکٹ پر تقرریوں کے شرائط و ضوابط؛

(c) فیکلٹیز، تدریسی شعبوں اور دوسرے اکیڈمک یونٹس اور ڈویزنس کا قیام؛

(d) عملداروں اور اساتذہ کے اختیارات اور ذمیداریاں:

(e) شرائط جن کے تحت یونیورسٹی دوسرے پبلک یا پرائیویٹ تنظیموں کے ساتھ تدریس، تحقیق اور دوسری عالمانہ سرگرمیوں کے انتظامات میں داخل ہو سکتی ہے؛

(f) پروفیسرز امیریٹس اور نامور پروفیسرز کی مقرری کے شرائط؛

(g) اعزازی ڈگریاں دینا؛

(h) یونیورسٹی کے ملازمین کی صلاحیت کے جانچ پڑتال اور ان کے خلاف انتظامی کارروائی کے لیئے معیار؛

(i) یونیورسٹی کے لئے جائیداد اور سرمایہ کاری حاصل کرنا اور انتظام کرنا؛ اور

(j) اس ایکٹ کے تحت دوسرے سارےمعاملات جو قوانین کے تحت بیان کرنے یا چلانے ہیں۔

(۲)قوانین کا ڈرافٹ بورڈ کی طرف سے چانسلر کی منظوری کے لیئے پیش کیا جائے گا، جو بورڈ کو دوبارہ غور کے لیئے واپس بھیج سکتا ہے۔

(۳)چانسلر کو منظوری کے لیئے بھیجے گئے قوانین کو قبول کرنے کا اختیار ہوگا۔

اتھارٹیز کی کارروایاں آسامیوں کی بنا پر غیر موثر ہونا
Proceedings of the Authorities invalidated by vacancies

کاروائی پر پابندی
Bar of jurisdiction

ضمانت
Indemnity

فرسٹ اسٹیچوٹس (ملاحظہ کریں دفعہ ۴۵)

فیکلٹیز
Faculties

(۴)کوئی بھی قانون موثر نہیں ہوگا، جب تک چانسلر کی طرف سے منظور نہ کیا جائے۔

۲۳۔ (۱) اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین کے تحت مندرجہ ذیل سارے یا ان میں سے کچھ معاملات کے لیئے ضوابط بنائے جائیں گے، یعنی:

بورڈ آف فیکلٹیز
Board of Faculties

(a) یونیورسٹی کی ڈگریوں، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹوں کے لیئے کورسز آف اسٹڈیز؛
(b) یونیورسٹی میں شاگردوں کی داخلا؛
(c) شرائط جن کے تحت شاگردوں کو داخلا دی جائے گی اور ڈگریوں، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹوں کے لیئے اہل ہوں گے؛
(d) امتحان منعقد کرنا؛
(e) یونیورسٹی کے کورسز آف اسٹڈی اور امتحانات کے لیئے شاگردوں کی طرف سے ادا ہونے والی فیس اور دیگر اخراجات؛
(f) یونیورسٹی کے شاگردوں کی چال چلت اور نظم و ضبط؛
(g) یونیورسٹی یا کالجوں کے شاگردوں کی رہائش کے شرائط، بشمول رہائش کے ہالس اور ہاسٹلس میں رہائش کے لیئے فیس وصول کرنے کے؛
(h) ہاسٹلس اور لاجنگس کی منظوری اور لائسنس جاری کرنا؛
(i) شرائط جن کے تحت کسی شخص کو ڈگری حاصل کرنے کے لیئے آزاد تحقیق جاری رکھنےکی اجازت دی جائے گی؛
(j) فیلوشپس، اسکالر شپس، ایگزیبیشنز، میڈلز اور انعام دینا؛
(k) وظائط اور فری اور ہاف فری اسسٹنٹ شپس دینا؛
(l) اکیڈمک کاسٹیومس؛
(m) لائبریری کا استعمال؛

ڈینس

(n) تدریسی شعبوں اور بورڈس آف اسٹڈیز کی

Deans

تشکیل؛

(o) دوسرے سارے معاملات جو اس ایکٹ، یا قوانین کے ذریعے یا ضوابط کے تحت بیان ہونے ہیں۔

(۲)اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے ضوابط بنائے جائیں گے اور وہ بورڈ کو پیش کیئے جائیں گے جو ان کو منظور کرے گا یا منظوری کے علاوہ یا ان کو واپس اکیڈمک کاؤنسل کی طرف دوبارہ غورکرنے کے لیئے بھیجے گا۔

(۳)کوئی بھی ضابطہ تب تک موثر نہیں ہوگا جب تک اس کی بورڈ کی طرف سے منظوری نہ دی جائے۔

تدریسی شعبہ
Teaching Department

۲۴۔ قوانین اور ضوابط میں اضافے، ترمیم کرنے یا منسوخ کرنے کا طریقہ کار وہ ہی ہوگا جو قوانین اور ضوابط بنانے اور تشکیل دینے کے لیئے ترتیبوار بیان کردہ ہے۔

بورڈ س آف اسٹڈیز
Boards of Studies

۲۵۔ (۱) اتھارٹیز اور یونیورسٹی کی دوسری باڈیز اس ایکٹ، اسٹیچوٹس اور ضوابط کے تحت ان کے کاروبار اور میٹنگس کے وقت اور جگہ اور متعلقہ معاملات کے لیئے قواعد بنا سکتی ہیں؛

بشرطیکہ بورڈ دوسری کسی اتھارٹی یا باڈی کی طرف سے اس دفعہ کے تحت بنائے گئی قواعد میں ترمیم کرنے یا ان کو ختم کرنے کی ہدایت کر سکتا ہے؛

بشرطیکہ مزید یہ کہ اگر ایسی اتھارٹی یا باڈی ایسی ہدایات سے مطمئن نہیں ہے تو وہ فاؤنڈیشن کو اپیل کر سکتی ہے، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

(۲)بورڈ یونیورسٹی سے متعلقی کسی معاملے کے حوالے سے قواعد بنا سکتا ہے، جو اس ایکٹ کے تحت، خاص طور پر قوانین اور ضوابط میں بیان نہ کیئے گئے ہوں۔

## باب -VI

## یونیورسٹی فنڈ

**THE UNIVERSITY FUND**

اعلیٰ مطالعوں اور تحقیق کا بورڈ
Board of Advanced studies and research

۲٦۔ یونیورسٹی کو ایک فنڈ ہوگا، جس میں اس کی فیس، عطیات، ٹرسٹس، تحائف، انڈومنٹس، گرانٹس اور دوسرے سارے وسائل سے ملی رقم جمع کی جائے گی۔

(۲)یونیورسٹی بنیادی اور اکثر خرچ اس کی کمائی اور فاؤنڈیشن کی طرف سے کی گئی مدد اور کسی دوسرے وسیلے، بشمول دوسری فاؤنڈیشنز، یونیورسٹیز اور افراد کے اور ایسے وسیلے سے حاصل کی گئی رقم کے ذریعے خرچہ چلایا جائےگا۔

(۳)کوئی بھی مدد، چندہ یا گرانٹ جو واسطہ یا بلا واسطہ کوئی فوری طور یا اس کے نتیجے میں یونیورسٹی پر مالی ذمیداری ڈالے، یا جو وقتی طور پر پروگراموں سے باہر سرگرمیوں میں شامل ہو ایسی رقم بورڈ کی پیشگی منظوری کے علاوہ قبول نہیں کی جائے گی۔

(۴) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس اس طرح سنبھالے جائیں گے جیسے بورڈ طے کرے اور ہر سال یونیورسٹی کا مالی سال ختم ہونے سے چار ماہ پہلے ان کی آڈٹ بورڈ کی طرف سے مقرر کردہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی طرف سے کی جائے گی۔

(۵)اکاؤنٹس، آڈیٹر کی رپورٹ کے ساتھ، بورڈ کو منظوری کے لیئے پیش کیئے جائیں گے۔

(٦)آڈیٹر کی رپورٹ تصدیق کرے گی کہ آڈیٹر نے آڈٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستا ن کے ادارے رپورٹ چارٹرڈ کی معیار کے تحت بنائی ہے۔

سلیکشن بورڈ
Selection Board

## باب -VII
## عام گنجائشیں

**GENERAL PROVISIONS**

۲۷۔ یونیورسٹی کا کوئی ملازم ملازمت سے ایسی

عمر میں رٹائر کرے گا جیسے اسٹیچوٹس اور ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

۲۸۔ (۱) یونیورسٹی ملازمین کی بہبود کے لیئے اور شرائط کے تحت جیسے بیان کیا گیا ہو، ایسی پینشن، انسورنس، گریچوئٹی، پروویڈنٹ فنڈ اور بینیولنٹ فنڈ قائم کرے گی، جیسے وہ مناسب سمجھے۔
(۲)جہاں کوئی پروویڈنٹ فنڈ اس ایکٹ کے تحت قائم کیا گیا ہو، تو پروویڈنٹ فنڈس ایکٹ، ۱۹۲۵ کی گنجائشیں ایسے فنڈ پر نافذ ہوں گی۔

۲۹۔اگر نئی تشکیل دی گئی اتھارٹی کا کوئی میمبر مقرر یا نامزد کیا گیا ہے، اس کی ملازمت کے شرائط، جیسے اس ایکٹ کے تحت طے کیئے گئے ہیں، ایسی تاریخ سے نافذ ہوں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۳۰۔ (۱) کسی اتھارٹی کے مقرر کردہ یا نامزد کردہ میمبران میں کسی عارضی آسامی کو؛ اس شخص یا باڈی کی طرف سے جس نے اس میمبر کو مقرر یا نامزد کیا تھا، جتنا جلد ہو سکے گا پر کیا جائے گا، اور آسامی پر مقرر کردہ یا نامزد کردہ شخص ایسی اتھارٹی کا رہتی مدت کے لیئے میمبر ہوگا، جس شخص کی جگہ پر وہ اتھارٹی کا میمبر ہوا ہے۔
بشرطیکہ جہاں اتھارٹی میں کوئی آسامی ہو،ماسوائے بورڈ کے، وہ اس سبب کی وجہ سے پر نہیں کی جائے گی کہ میمبر ایکس آفیشو تھا، اور آسامی ختم کی گئی ہو، یا تنظیم، ادارہ یا کوئی دوسری باڈی، ماسوائے یونیورسٹی کے ختم کی گئی ہو یا کام سے روکا گیا ہو، یا کسی دوسرے سبب کی وجہ سے وہ غیر فعال ہو گئی ہو، ایسی آسامی اس طرح پر کی جائے گی،

فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی
The Finance and Planning Committee

جیسے چانسلر بورڈ کی سفارش پر ہدایت کرے۔
(۲)نامزد کردہ میمبر کا عہدہ خالی ہو جائے گا، اگر وہ استعیفیٰ دیتا ہے یا اتھارٹی کی مسلسل تین میٹنگس میں موزوں سبب بتانے یا غیر حاضری کی چھٹی کےبغیر علاوہ غیر حاضر رہتا ہے، یا اس کی نامزدگی نامزد کرنے والی اتھارٹی کی طرف سے تبدیل کی گئی ہے۔

ڈسیپلن کمیٹی اور اس کے کام
Discipline Committee and its Functions

۳۱۔ (۱) جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو،کسی اتھارٹی میں نامزد کردہ یا مقرر کردہ کوئی شخص کسی اتھارٹی کامیمبر نہیں رہے گا، اگر اس نے اپنی حیثیت کا جس کے لیئے وہ نامزد یا مقرر کیا گیا ہو، غلط استعمال کیا ہو ۔
(۲)اگر کسی شخص کے اتھارٹی کے میمبر ہونے پر کوئی سوال اٹھایا جاتا ہے، تو معاملہ چانسلر، چیف جسٹس سندھ ہائی کورٹ یا ہائی کورٹ کا جج، جو بورڈ کا میمبر اور چانسلر کے نامزد کردہ فرد پر مشتمل کمیٹی کی طرف بھیجے گا اور کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔
۳۲۔ دوسری اتھارٹیز کی تشکیل، کام کاج اور اختیارات جن کے لیئے خاص گنجائش نہیں یا اس ایکٹ کے تحت نامکمل گنجائش ہے، وہ ایسے ہوگی جیسے اسٹیچوٹس میں بیان کیا گیا ہو۔

۳۳۔ بورڈ، اکیڈمک کاؤنسل، کاؤنسل یا دوسری اتھارٹیز ایسی اسٹینڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائیزری کمیٹیز مقرر کر سکتے ہیں، جیسے وہ ان کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیئے ضروری سمجھیں۔

الحاق کمیٹی
Affiliation Committee

۳۴۔ جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، شیڈول میں بنائے گئے اسٹیچوٹس اس طرح سمجھے جائیں گے جیسے دفعہ ۲۲ کے تحت اسٹیچوٹس بنائے گئے

ہیں اور تب تک نافذ رہیں گے جب تک ان میں ترمیم نہ کی جائے یا ان کو اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے نئے اسٹیچوٹس کے ساتھ تبدیل نہ کیا جائے۔

۳۵۔اگر کسی اتھارٹی کی پہلی تشکیل یا دوبارہ تشکیل اس ایکٹ کے تحت نافذ ہونے میں کوئی رکاوٹ پیش آئے یا دوسری صورت میں اس ایکٹ کی کسی گنجائش کے عمل درآمد ہونے میں کوئی رکاوٹ پیش آئے، چانسلر ایسی رکاوٹ ہٹانے کے لیئے خاص ہدایات جاری کر سکتا ہے۔

۳٦۔ کسی اتھارٹی کا کوئی قدم، کارروائی، قرارداد یا فیصلہ فقط کسی آسامی یا تشکیل میں نقص یا اتھارٹی کے میمبر کی مقرری یا نامزدگی میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہیں ہوگا۔

۳۷۔ اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر کسی عدالت کو زیر غور لانے، کارروائی کرنے یا کوئی حکم جاری کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہوگا۔

۳۸۔ اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر حکومت، یونیورسٹی یا کسی اختیاری یا حکومت کے ملازم یا یونیورسٹی یا کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کارروائی نہیں ہوگی۔

**شیڈول**

**پہلے قوانین**

**(ملاحظہ کریں دفعہ ۳۴)**

۱۔ (۱) یونیورسٹی میں مندرجہ ذیل فیکلٹیز شامل ہوں گی:

(a) سائنس کی فیکلٹی؛
(b) ہیلتھ اور میڈکل سائنس کی فیکلٹی؛
(c) انجنیئرنگ کی فیکلٹی؛

(d) انفارمیشن ٹیکنالاجی کی فیکلٹی؛
(e) آرٹس کی فیکلٹی؛
(f) زراعت اور زرعی انجنیئرنگ کی فیکلٹی؛
(g) وٹرنری میڈیکل سائنسز کی فیکلٹی؛
(h) مینیجمنٹ سائنسز کی فیکلٹی؛
(i) قانون کی فیکلٹی؛
(j) فارمیسی کی فیکلٹی؛
(k) فیشن ڈزائننگ کی فیکلٹی؛
(l) ہیومنٹیز اور سوشل سائنسز کی فیکلٹی؛
(m) ماس کمیونیکیشن کی فیکلٹی؛
(n) متبادل توانائی کی فیکلٹی؛
(o) دوسری کوئی فیکلٹی جیسے اسٹیچوٹس میں بیان کیا گیا ہو۔

(۲)ہر فیکلٹی میں ایسا ادارہ، تدریسی شعبہ، مرکز یا دوسرے تدریسی اور تحقیقی یونٹس شامل ہوں گے، جیسے ادارے کی طرف سے بیان کیئے گئے ہوں۔

۲۔ (۱) ہر فیکلٹی کا ایک بورڈ ہوگا، جو مشتمل ہوگا:
(a) ڈینس؛
(b) پروفیسرس، ایسوسی ایٹ پروفیسرس اور فیکلٹی میں شامل تدریسی شعبوں کے چیئرمین؛
(c) فیکلٹی میں شامل ہر بورڈ آف اسٹڈیز کا ایک میمبر، متعلقہ بورڈ آف اسٹڈیز کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛ اور
(d) تین اساتذہ اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے ان کی مضمون میں خاص معلومات کی بنیاد پر نامزد کیئے جائیں گے، جو اگرچہ فیکلٹی کے حوالے نہیں کیئے جائیں گے، جن کو اکیڈمک کاؤنسل کے خیال میں فیکلٹی کے حوالے کیئے گئے مضامین پر خاص عبور حاصل ہوگا۔

(۲)شقوں (c) اور (d) کی ذیلی شق (۱) میں بیان کردہ میمبرس تین سال کے لیئے عہدہ رکھیں گے۔

(۳)فیکلٹی کے بورڈ کی میٹنگ کا کورم ان کے کل میمبران کے آدھے برابر ہوگا، جو ایک کی نسبت سے گنا جائے گا۔

(۴)ہر فیکلٹی کے بورڈ کو اکیڈمک کاؤنسل اور بورڈ کے عام ضوابط کے تحت، اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) فیکلٹی کو سونپے گئے مضامین کی تدریس اور تحقیق کے حوالے سے مربوط کرنا؛

(b) فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹڈیز کی طرف سے تجویز کردہ کورسز اور نصاب کی جانچ پڑتال کرنا اور ان کو اپنے مشاہدے کے ساتھ اکیڈمک کاؤنسل کی طرف بھیجنا؛

(c) فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات کی جانچ پڑتال کرنا، پیپر سیٹرز اور ممتحن کی مقرری پر، ماسوائے ریسرچ اور ڈگری ممتحن کے، جن کی جانچ پڑتال صدر کرے گا؛

(d) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

۳۔ (۱) ہر فیکلٹی کا ڈین ہوگا جو بورڈ آف فیکلٹی کا چیئرمین ہوگا اور صدر کی طرف سے پرووسٹ کی سفارش پر مقرر کیا جائے گا۔

(۲)ڈین تین سال کے لیئے عہدہ رکھے گا۔

(۳)ڈین فیکلٹی میں پڑھا ئے جانے والے کورسز کی ڈگریز میں، ماسوائے اعزازی ڈگریز کے، داخلا کے لیئے امیدوار چانسلر کو پیش کرے گا۔

(۴)ڈین ایسے دوسرے اختیار استعمال کرے گا اور ایسی دوسری ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۴۔ (۱) ہر مضمون یا متعلقہ مضامین کے گروپ کے لیئے ایک تدریسی شعبہ ہوگا، جیسے منظور کیا گیا ہو اور ہر تدریسی شعبے کا ایک چیئرمین سربراہ ہوگا۔

(۲)تدریسی شعبے کا چیئرمین صدر کی طرف سے پرووسٹ کی سفارش پر مقرر کیا جائے گا۔

(۳)تدریشی شعبے کا چیئرمین اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت ڈپارٹمینٹ کے کام کا منصوبہ بنائے گا، انتظام کرے گا اور نظرداری کرے گا اور اپنے ڈپارٹمینٹ میں کیئے گئے کام کے حوالے سے فیکلٹی کے ڈین کو جوابدہ ہوگا۔

۵۔ (۱) ہر مضمون یا مضامین کے گروپ کے لیئے ایک علحدہ بورڈ آف اسٹڈیز ہوگا، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

(۲)ہربورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہوگا:

(a) متعلقہ تدریسی شعبے کا چیئرمین؛

(b) متعلقہ تدریسی شعبے میں سارے پروفیسر اور ایسوسی ایٹ پروفیسر؛

(c) ایسے یونیورسٹی کے اساتذہ، ماسوائے پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرس کے اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔

(d) تین ماہر، ماسوائے یونیورسٹی کے اساتذہ کے، پرووسٹ کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔

(۳)ماسوائے ایکس آفیشو میمبران کے بورڈ آف اسٹڈیز کے میمبران کے آفیس کی مدت تین سال ہوگی۔

(۴)بورڈ آف اسٹڈیز کی میٹنگ کا کورم میمبرز کے کل تعداد کے آدھے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر ہوگی۔

(۵)بورڈ آف اسٹڈیز کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(a) اتھارٹیز کو متعلقہ مضامین میں تدریس، تحقیق اور امتحانات سے متعلقہ سارے معاملات کے حوالے سے مشورہ دینا؛

(b) مضمون یا متعلقہ مضامین میں ساری ڈگریز، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹ کورسز کے لیئے کورس اور نصاب تجویز کرنا؛

(c) متعلقہ مضامین میں پیپر سیٹرس اور ممتحن کے ناموں کا پینل تجویز کرنا؛ اور

(d) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

٦۔ (١) ایک اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ ہوگا، جو مشتمل ہوگا:

(a) پرووسٹ، جو چیئرمین ہوگا؛

(b) ڈینس؛

(c) تین یونیورسٹی کے پروفیسرز، ماسوائے ڈینس کے، بورڈ کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(d) تین یونیورسٹی کے اساتذہ جن کو تحقیق میں لیاقت میں تجربہ ہو، اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے؛ اور

(e) پروفیسرس امیریٹس۔

(٢)ایکس آفیشو میمبرس کے علاوہ اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے میمبرس کی آفیس کی مدت تین سال ہوگی۔

(٣)اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کی میٹنگ کا کورم کل میمبرس کی تعداد کے آدھے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر ہوگی۔

(۴)اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(a) یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کو فروغ دلانے سے متعلقہ سارے معاملات پر اتھارٹیز کو مشورہ دینا؛

(b) تحقیقی ڈگری دینے کے لیئے ضوابط تجویز کرنا؛

(c) تحقیق کے شاگردوں کے لیئے ان کی تھیسز کا مضمون طے کرنے کے لیئے سپروائیزرس مقرر کرنا؛

(d) بورڈ آف اسٹڈیز کی تجویزوں پر غور کے بعد تحقیقی امتحانات کے لیئے پیپر سیٹرس اور ممتحن کے نام تجویز کرنا؛ اور

(e) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے

اسٹیچوٹس میں بیان کیا گیا ہو۔

۷۔ (۱) ایک سلیکشن بورڈ ہوگا، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(a) صدر جو چیئرمین ہوگا؛

(b) بورڈ کا ایک میمبر چانسلر کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

(c) دو نامور افراد بورڈ کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے، بشرطیکہ ان میں سے کوئی بھی یونیورسٹی کا ملازم نہیں ہوگا۔

(d) پرووسٹ،

(e) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین؛

(f) متعلقہ تدریسی شعبے کا چیئرمین۔

(۲)ایکس آفیشو میمبرس کے علاوہ شلیکشن بورڈ کے میمبرز کی آفیس کی مدت تین سال ہوگی۔

(۳)سلیکشن بورڈ کا کورم چار میمبر ہوگا۔

(۴)سلیکشن بورڈ کا کوئی بھی میمبر جو جس آسامی پر مقرری کے لیئے امیدوار ہے، وہ سلیکشن بورڈ کی کارروائی میں حصہ نہیں لےسکے گا۔

(۵)پروفیسرس اور ایسوسی ایٹ پروفیسرس کے عہدوں پر امیدواروں کے انتخاب میں، سلیکشن بورڈ تین ماہرین کو مقرر کرے گا یا ان سے مشورہ کرے گا اور دوسری ٹیچنگ پوسٹس پر امیدوار منتخب کرنے میں، متعلقہ مضمون میں دو ماہریں صدر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے، سلیکشن بورڈ کی سفارش پر بورڈ کی طرف سے منظور کردہ ہر مضمون کے ماہرین کی فہرست پر وقتاً فوقتاً نظرثانی کی جائے گی۔

(٦)سلیکشن بورڈ کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(a) سلیکشن بورڈ اشتہار کے نتیجے میں ساری تدریسی اور دوسری آسامیوں پر وصول ہونے والے درخواستوں پر غور کرے گا اور ایسی آسامیوں پر موزوں امیدواروں کے نام مقرری کے لیئے بورڈ کو تجویز کرے گا۔

(b) شلیکشن بورڈ موزوں کیس میں سبب رکارڈ کرتے ہوئے بورڈ کو اعلیٰ بنیادی تنخواہ دینے کی سفارش کر سکتا ہے۔
(c) سلیکشن بورڈ اعلیٰ تعلیمی یافتہ شخص کو یونیورسٹی میں عہدے پر تقرری کے لیئے شرائط و ضوابط کے تحت بورڈ کو سفارش کر سکتا ہے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔
(d) سلیکشن بورڈ یونیورسٹی کے سارے عملداروں کی ترقیوں کے سارے کیس زیر غور لائے گا اور موزوں امیدواروں کے ایسی ترقیوں کے لیئے نام بورڈ کو بھیجے گا۔
(e) سلیکشن بورڈ اور بورڈ کی رائے میں اختلاف کا مسئلہ حل نہ ہونے پر، معاملہ چانسلر کی طرف بھیجا جائے گا، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

۸۔ (۱) ایک فنانس اور پلاننگ کمیٹی ہوگی، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:
(a) چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛
(b) صدر؛
(c) بورڈ کے چار میمبر، جن میں سے کم از کم دو فاؤنڈیشن کے نامزد کردہ ہوں گے؛
(d) یونیورسٹی کا ڈائریکٹر فنانس میمبر/سیکریٹری ہوگا؛

(۲) فنانس اور پلاننگ کمیٹی کی میٹنگ کا کورم تین میمبرس ہوگا؛

(۳)فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:
(a) سالانہ اکاؤنٹ کے اسٹیٹمنٹ پر غور کرنا اور سالانہ اور نثرثانی شدہ بجٹ تخمینوں پر غور کرنا اور بورڈ کو اس سلسلے میں مشورہ دینا؛
(b) یونیورسٹی کی مالی حیثیت کا سلسلہ وار

جائزہ لینا؛

(c) بورڈ کو پلاننگ، ڈولپمنٹ، فنانس، انویسٹمنٹ اور یونیورسٹی کے اکاؤنٹس سے متعلقہ سارے معاملات پر مشورہ دینا؛

(d) چھوٹی مدت اور طویل مدت والے ترقیاتی منصوبے تیار کرنا؛

(e) اسٹاف اور ریسورس ڈولپمنٹ منصوبے تیار کرنا؛

(f) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا، جو قوانین میں بیان کردہ ہوں۔

۹۔ (۱) ڈسیپلن کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(a) صدر یا اس کا نامزد کردہ؛

(b) پرووسٹ؛

(c) دو پروفیسر اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(d) ایک میمبر فاؤنڈیشن کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛ اور

(e) شاگردوں کے معاملات نمٹانے ایک استاد یا آفیسر انچارج کسی بھی نام سے ہو، جو میمبر سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

(۲)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ ڈسیپلن کمیٹی کے میمبران کے آفیس کی مدت دو سال ہوگی؛

(۳)ڈسیپلن کمیٹی کی میٹنگ کا کورم تین میمبر ہوگا۔

(۴)ڈسیپلن کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(a) اکیڈمک کاؤنسل کو یونیورسٹی کے شاگردوں کی چال چلت، نظم و ضبط اور بداخلاقی کے کیسوں سے نمٹنے کے لیئے ضوابط تجویز کرنا؛ اور

(b) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو اس کو قوانین اور ضوابط کے تحت سونپے جائیں۔

۱۰۔ (۱) ایک الحاق کمیٹی ہوگی، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(a) صدر، جو چیئرمین ہوگا؛

(b) پرووسٹ؛

(c) بورڈ کا ایک میمبر جو بورڈ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

(d) دو پروفیسر اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(۲)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ کمیٹی کے میمبران کی آفیس کی مدت دو سال ہوگی؛

(۳)الحاق کمیٹی ماہر مقرر کرے گی، جو تین سے زائد نہیں ہوں گے۔

(۴)الحاق کمیٹی کی میٹنگ میمبر ہوگا۔

(۵)یونیورسٹی کاایک عملدار صدر کی طرف سے کمیٹی کے سیکریٹری کے طور پر مقرر کیا جائے گا۔

**نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔**